ایم کیوایم کے مینڈیٹ کوتسلیم کرنے کے بجائے اس کے مینڈیٹ کومحدود کرنے کیلئے طرح طرح کی سازشیں کی جارہی ہیں۔الطاف حسین

کراچی میں یہی کھیل کھیلا جارہاہے،ایم کیوایم ایک حقیقت ہے،خدارااسے دل سے تسلیم کیاجائے اور اسے ختم کرنے،کم کرنے یامحدودکرنے کی سازشیں نہ کی جائیں

پاکستان خطرات میں گھراہواہے،ہمارے پالیسی سازپرانی روش پرچل رہے ہیں

اے پی ایم ایس او کے 34ویں یوم تاسیس کے موقع پراجتماعات سے ٹیلیفون پرخطاب

لندن۔۔۔11جون2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہاہے کہ عوام کوحقوق سے محروم کرنے اورغیرمنصفانہ پالیسیوں کے نتیجے میں پاکستان دولخت ہوگیالیکن ارباب اختیارنے اس عظیم سانحہ سے کوئی سبق حاصل نہیں کیااورآج بھی اسی روش پرچل رہے ہیں،عوام کوحقوق سے محروم کررہے ہیں اورعوام کے مینڈیٹ کوتسلیم کرنے کے بجائے اسے تقسیم کرنے کیلئے سازشیں اورہتھکنڈے استعمال کررہے ہیں،کراچی میں بھی یہی کچھ کھیل کھیلا جارہاہے اورایم کیوایم کے مینڈیٹ کوتسلیم کرنے کے بجائے اس کے مینڈیٹ کومحدودکرنے کیلئے طرح طرح کی سازشیں کی جارہی ہیں۔انہوں نے ارباب اختیارسے کہاکہ ایم کیوایم ایک حقیقت ہے،خدارااسے دل سے تسلیم کیاجائے اوراسے ختم کرنے،کم کرنے یامحدودکرنے کی سازشیں نہ کی جائیں۔انہوں نے ان خیالات کااظہارپیرکوآل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن (اے پی ایم ایس او) کے 34ویں یوم تاسیس کے موقع پرٹیلیفون پرخطاب کرتے ہوئے کیا۔ان کایہ خطاب کراچی سمیت ملک کے چاروں صوبوں،گلگت بلتستان اورآزادکشمیرکے 37 شہروں میں بیک وقت سناگیا۔مرکزی اجتماع جناح گراؤنڈعزیزآبادمیں ہواجوطلبہ وطالبات سے کھچاکھچ بھراہواتھاجبکہ جناح گراؤنڈکے اطراف کی تمام سڑکیں اورگلیاں بھی ایم کیوایم کے کارکنوں سے بھری ہوئی تھیں۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے تمام کارکنوں،طلبہ وطالبات ماؤں،بہنوں،بزرگوں،اراکین رابطہ کمیٹی،تمام حق پرست نمائندوں،دنیابھرمیں موجودکارکنوں اورتمام حق پرست عوام کواے پی ایم ایس اوکے 34 ویں یوم تاسیس کی مبارکباد پیش کی۔انہوں نے کہاکہ تحریک کاچونتیس سالہ سفرہمارے کارکنوں کی لازوال قربانیوں سے بھراپڑاہے جن کی طویل داستان سنائی جائے توہفتے مہینے لگ جائیں گے۔انہوں نے تحریک کے شہداءکوزبردست خراج عقیدت پیش کیااوران کے اہل خانہ،احباب اورتمام ترآزمائشوں میں ثابت قدم رہنے والے پرعزم ساتھیوں کوسلام تحسین پیش کیا۔انہوں نے کہاکہ جب میں نے کہاتھاکہ پاکستان میں انقلاب فرانس کی طرزپرانقلاب کی ضرورت ہے توبہت ساری سیاسی ومذہبی جماعتوں کے رہنماؤں،بعض کالم نگاروں اوراینکرپرسنز نے میرامزاق اڑایاتھامگرآج کوئی بھی سیاسی یامذہبی رہنماایسانہیں جواپنی تقریرمیں انقلاب کالفظ استعمال نہ کرتاہو۔یہ جعلی لوگ ہیں اورانقلاب کاجعلی برانڈاستعمال کرتے ہیں،یہ انقلاب کے معنے تک نہیں جانتے،انقلاب دیکھناہےتوAPMSO کودیکھوجسے کراچی یونیورسٹی کے غریب ومتوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے چندطلبہ نے قائم کیا،جوایم کیوایم جیسی عوامی تحریک کوجنم دیتی ہے جس نے ملک کی تاریخ میں پہلی مرتبہ غریب ومتوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کوقومی وصوبائی اسمبلی اورسینیٹ کے ایوانوں میں بھیجا،پاکستان کونوجوان قیادت دی جنہوں نے بڑے بڑے سیاسی بتوں کوگرادیا۔انقلاب تویہ ہے۔ہم غریب ومتوسط طبقہ کایہ انقلاب 90ءکی دہائی میں پورے ملک میں پھیلاناچاہتے تھےلیکن اس انقلاب کاراستہ روکنے کیلئے ایم کیوایم کے خلاف 19جون1992 کوفوجی آپریشن شروع کردیاگیاجسکے دوران ہمارے ہزاروں معصوم وبے گناہ ساتھیوں کوشہیدکردیاگیا۔ملک بھرکے محروم غریب ومتوسط طبقہ کے عوام میں ایم کیوایم کے خلاف زہریلاپروپیگنڈہ کیاگیا مگریہ ہمارے نظریہ کی سچائی تھی اورشہیدوں کامقدس لہوتھاکہ آج ملک کے گوشے گوشے میں ایم کیوایم کانظریہ اوراس کے کارکنان موجودہیں۔

جناب الطاف حسین نے کہاکہ غیرت مندقومیں تاریخ سے سبق حاصل کرتی ہیں لیکن افسوس کہ ہم نے تاریخ سے کوئی سبق حاصل نہیں کیا۔غیرمنصفانہ پالیسیوں،عوام کوحقوق سے محروم کرنے،ان کامینڈیٹ تسلیم نہ کرنے اورحقوق کی آوازکوطاقت سے دبانے کے طرزعمل کے نتیجے میں سابقہ مشرقی پاکستان ہم سے الگ ہوگیا،پاکستان دولخت ہوگیالیکن ہم نے اس عظیم سانحہ سے کوئی سبق حاصل نہیں کیااورآج بھی اسی روش پرچل رہے ہیں۔آج بھی وہی کچھ کررہے ہیں،عوام کوحقوق سے محروم کررہے ہیں،عوام کے مینڈیٹ کوتسلیم کرنے کے بجائے اسے کچلنے یاتقسیم کرنے کیلئے سازشیں اورمنفی ہتھکنڈے استعمال کررہے ہیں۔کراچی میں بھی یہی کچھ کھیل کھیلا جارہاہے،ایم کیوایم کے مینڈیٹ کوتسلیم کرنے کے بجائے اس کے مینڈیٹ کومحدودکرنے کیلئے طرح طرح کی سازشیں کی جارہی ہیں کہ ایم کیوایم کوکچل دو،ایم کیوایم کے دشمنوں کومسلح کرو،انہیں بڑے بڑے محلات اوربنگلے دو،بھتہ خوروں،اغوابرائے تاوان کی وارداتیں کرنے والوں کی مددکرو،انہیں پیسہ اورہتھیاردوتاکہ وہ ایم کیوایم کے کارکنوں اوراسکے ہمدردحق پرستوں کواغواکرکے بیدردی سے قتل کریں،ان کے جسموں کے ٹکڑے کریں اورشہرمیں خوف کاماحول پیداکریں۔انہوں نے کہاکہ یہ گھناؤناعمل کرنے والے چاہے کتناہی ظلم کرلیں ایم کیوایم امام حسینؑ کے چاہنے والوں کاقافلہ ہے جوسینوں پرتیراورنیزے کھاسکتے ہیں،اپناسرکٹاسکتے ہیں لیکن باطل قوتوں کے آگے اپناسرجھکانہیں سکتے۔انہوں نے حکومت اورریاستی اداروں کومخاطب کرتے

ہوئے کہا کہ ایم کیوایم ایک حقیقت ہے، خدارا اسے دل سے تسلیم کرلو، اسے ختم کرنے ،کم کرنے یا محدود کرنے کی سازشیں بند کردو اسی میں پاکستان کی بقاء اور سلامتی پنہاں ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ 19 جون 1992ء کو ایم کیوایم کے خلاف فوجی آپریشن شروع ہوا تو اپنے وقت کی سب سے طاقتور شخصیت چیف آف آرمی اسٹاف جنرل آصف نواز نے کہا تھا کہ الطاف حسین کا چیپٹر کلوز ہو گیا مگر اللہ کے فضل وکرم، شہیدوں کے مقدس لہو اور پرعزم ساتھیوں کی قربانیوں سے آج الطاف حسین کی اے پی ایم ایس او 34 سال کی ہوگئی اور میں آج بھی ساتھیوں سے خطاب کررہا ہوں۔ انہوں نے سوال کیا کہ اپنی طاقت کے زعم میں دعوے کرنے والا آج کہاں ہے؟ اسی طرح جنرل نصیر اللہ بابر جو یہ کہتا تھا کہ ایم کیوایم کے لوگوں کو عدالت میں پیش کرنے کے بجائے پکڑو اور مارو، وہ ہمارے شہید ساتھیوں کی لاشوں پر کودتا تھا، وہ کس طرح دنیا سے گیا کہ اس کے جنازے میں شرکت کیلئے لوگ بھی نہ تھے اور جب وہ بستر مرگ پر تھا تو اس کی جماعت کے لوگوں تک نے اس کو نہیں پوچھا۔ اسی طرح حالیہ دنوں میں جو لوگ ایم کیوایم پر بیہودہ الزامات لگاتے تھے اور کوشش کرتے تھے کہ کسی بھی طریقے سے، کوئی بھی دروازہ کھٹکھٹا کر ایم کیوایم پر پابندی لگوائی جائے۔ اس کیلئے خوب ڈرامے سجائے گئے جس میں ایجنسیوں کے پے رول پر کام کرنے والی تمام تنظیموں نے شرکت کی مگر وہ اپنی مکروہ سازشوں میں ناکام ہوئے۔ وہ ایم کیوایم کے خلاف کارروائی ہونے پر قہقہے لگاتے تھے آج زمانہ ان پر ہنس رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پر وکلاء کو زندہ جلانے کا جھوٹا اور شرمناک بہتان لگایا گیا، ہم نے بار بار بیانات دیے کہ ان وکلاء کے نام، پتہ اور رجسٹریشن نمبر بتائے جائیں لیکن آج تک کسی نے پیش نہیں کئے۔ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے خواہ وہ کتنے ہی بااثر اور کتنے ہی بڑے عہدوں پر فائز کیوں نہ ہوں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان خطرات میں گھرا ہوا ہے، پڑوسیوں سے ہمارے تعلقات ٹھیک نہیں ہیں، ایک زمانے میں ہمارے امریکہ اور مغربی ممالک سے بڑے اچھے تعلقات تھے، ان سے ہمارا love affair چل رہا تھا مگر اب معلوم ہوتا ہے کہ وہ بھی جعلی تھا اور صرف مفادات کیلئے چل رہا تھا۔ آج امریکہ اور ویسٹ ہمیں اپنا دوست نہیں بلکہ دشمن تصور کرتا ہے، غیر ملکی طاقتیں پاکستان کو روزانہ کھلی کھلی دھمکیاں دے دیتی ہیں۔ ایسے میں ہمیں اپنا گھر درست کرنا چاہیے لیکن افسوس کہ ہم اپنے گھر کو درست کرنے کے بجائے آج بھی پرانی روش پر چل رہے ہیں اور جس ڈالی پر بیٹھے ہیں اسی پر کلہاڑی مار رہے ہیں اور اس راستے پر چل رہے ہیں جو مکمل تباہی و بربادی کی طرف جاتا ہے۔ آج پورے ملک میں کہیں بھی حالات بہتر نہیں ہیں، کراچی سمیت پورے ملک میں اغوا برائے تاوان کی وارداتیں ہورہی ہیں۔ ہر طرف بم دھماکوں اور دہشت گردی کا بازار گرم ہے، خیبر پختونخوا میں جنگ جاری ہے، بلوچستان ہاتھوں سے نکلا جارہا ہے، وہاں حقیقت پسندانہ طرز عمل اختیار کرنے کے بجائے آج بھی مسخ شدہ لاشیں مل رہی ہیں۔ دوسری طرف بلوچستان میں ہزارہ برادری کی نسل کشی کی جارہی ہے ، پنجاب میں عوام سڑکوں پر ہیں، سندھ میں بے چینی ہے مگر ملک کے پالیسی ساز اپنی پالیسیوں پر نظر ثانی کرنے اور اپنے گھر کو درست کرنے کے بجائے وہی روش اختیار کئے ہوئے ہیں کہ لوگوں کو مارو اور ڈنڈے کے زور پر ان کی آواز کو دبادو۔ انہیں یہ نہیں معلوم کہ یہ اکیسویں صدی ہے، دنیا ٹیکنالوجی میں بہت آگے بڑھ چکی ہے اب کسی بھی بات کو چھپانا ممکن نہیں رہا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ کراچی ملک کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے جہاں کے کاروبار سے ملک چلتا ہے مگر افسوس کہ کراچی کے تاجروں، صنعتکاروں اور شہریوں کو بھتہ مافیا کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا ہے، جرائم پیشہ عناصر تاجروں، دکانداروں کو تاوان کی غرض سے اغوا کررہے ہیں، ان سے تاوان اور بھتہ وصول کررہے ہیں، بھتہ نہ دینے پر انہیں گولیاں مار رہے ہیں، دکانوں اور کاروباری مراکز پر فائرنگ اور دستی بموں سے حملے کررہے ہیں مگر ان جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے انہیں تحفظ اور اسلحہ فراہم کیا گیا اور جب پولیس نے ان کے خلاف کارروائی شروع بھی کی تو کارروائی یہ کہہ کر معطل کردی گئی کہ 48 گھنٹوں میں دوبارہ شروع کی جائے گی۔ کئی ہفتے گزر گئے لیکن جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی دوبارہ شروع نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ کہا جاتا ہے کہ ایم کیوایم کراچی سے اکثریت حاصل کرتی ہے لہٰذا کراچی میں امن قائم کرنا اس کی بھی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کراچی میں پولیس پر جرائم پیشہ عناصر نے راکٹ لانچروں، دستی بموں، اینٹی ایئر کرافٹ گنوں، جی تھری رائفلوں اور دیگر جدید ہتھیاروں سے حملے کئے جس سے کئی پولیس افسران واہلکار اور سویلین شہید ہوگئے لیکن کوئی ان گولیاں چلانے والوں سے نہیں پوچھتا کہ تمہیں یہ جدید وخودکار ہتھیار کس نے فراہم کئے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک کے چند خاندان خوشحال ہیں جو روز بروز امیر سے امیر تر ہورہے ہیں اور عوام بدحال ہیں، مہنگائی، بیروزگاری اور معاشی بدحالی، فاقہ کشی اور تنگدستی سے تنگ آکر خودکشی جیسا انتہائی قدم اٹھانے پر مجبور ہیں۔ صنعتیں بند ہیں کیونکہ جب گیس ہی نہیں ہوگی تو صنعت کا پہیہ کیسے چلے گا۔ انہوں نے پیپلزپارٹی کی حکومت کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ سندھ میں اپنی پارٹی پھیلانے کیلئے بالکل کوشش کریں آپ کا حق ہے لیکن اگر آپ یہ سمجھ رہے ہیں کہ ایم کیوایم کو زچ کرکے اور اسے الگ کرکے آپ کچھ کرسکتے ہیں تو یہ بات ذہن سے نکال دیجئے، اگر آج ایم کیوایم حکومت سے الگ ہوجائے تو آپ کی حکومت گر جائے گی۔ انہوں نے سندھ کے عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ایجنسیوں کے پے رول پر کام کرنے والے نام نہاد قوم پرست عناصر سندھ کے معصوم اور سادہ لوح عوام کو بہکانے اور ورغلانے کیلئے جھوٹے الزامات لگارہے ہیں۔ انہوں نے ایک بار پھر واضح الفاظ میں کہا کہ ایم کیوایم سندھ کی تقسیم ہرگز نہیں چاہتی اور سندھ کو اس کے حقوق دلانا چاہتی ہے۔ انہوں نے کنونشن میں اے پی ایم ایس او کی جانب سے پیش کی جانیوالی قراردادوں کی بھرپور تائید کی اور چونتیسویں یوم تاسیس کے موقع پر اے پی ایم ایس او کی جانب سے طلبہ کی عدالت، بک فیئر اور طلبہ کے بنائے گئے پروجیکٹس کی نمائش کے انعقاد پر اے پی ایم ایس او کو زبردست شاباش اور خراج تحسین پیش کیا انہوں نے تمام طلبہ وطالبات کو تلقین کی کہ وہ

اپنے اساتذہ کا احترام کریں، ان سے بدتمیزی اور بدزبانی نہ کریں۔ نقل سے گریز کریں خواہ فیل ہوجائیں، علم کے حصول پر توجہ دیں اور سمجھ کر پڑھیں۔ انہوں نے سندھ، پنجاب، بلوچستان، خیبر پختونخوا، گلگت بلتستان، آزاد کشمیر سمیت ملک بھر کے تمام کارکنوں کو پیغام دیا کہ وہ ہرگز مایوس نہ ہوں، اپنی جدوجہد جاری رکھیں۔ یاد رکھیں کہ حق پرست تحریکوں کو ہی نامساعد حالات سے گزرنا پڑتا ہے، ایم کیو ایم واحد جماعت ہے جس میں بے ایمانی کرنے والوں کیلئے کوئی جگہ نہیں، جس میں خاندانی اور موروثی سیاست کا کوئی رواج نہیں۔ انہوں نے تمام تر نامساعد اور صبر آزما حالات اور مشکلات کے باوجود ثابت قدمی سے تحریک کا کام کرنے پر تمام کارکنوں کو دل کی گہرائیوں سے زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

پاکستان میں اس عظیم انقلاب کو کامیاب ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا جس کی نوید الطاف حسین نے دی ہے، وسیم آفتاب

جناب الطاف حسین کی 34 سالہ جدوجہد اسی لئے ہی ہے کہ وہ طالب علم نوجوانوں کو بااختیار بنانا چاہتے ہیں، چیئرمین عبدالوہاب

اے پی ایم ایس او کے پلیٹ فارم سے آج کا طالب علم کل کے پاکستان کا مستقبل ہے، وائس چیئرپرسن اسریٰ طفیل

ایم کیو ایم کی شب وروز جدوجہد ملک سے دوہرے طبقاتی نظام کے خاتمے کیلئے ہے، سیکریٹری جنرل توصیف اعجاز

ملک بھر کے طلبہ وطالبات جناب الطاف حسین کے ہاتھ مضبوط کریں، کاشف علی جاکھرانی

طلباء ہی صحیح قیادت کا انتخاب کر کے ملک وقوم کی تقدیر بدل سکتے ہیں، عمران اعظم گاڈی

اے پی ایم ایس او کے 34 ویں یوم تاسیس کے موقع پر جناح گراؤنڈ میں منعقدہ عظیم الشان طلبہ کنونشن سے خطاب

کراچی۔۔۔11، جون 2012ء

ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب نے کہا ہے کہ وہ قومیں ہی زندہ رہتی ہیں جو اپنی تاریخ کو اپنے لہو سے لکھتی ہے، ہمیں ناز ہے کہ اس ملک کو ہمارے آباؤاجداد نے 20 لاکھ انسانی جانوں کا نذرانہ دیکر نہ صرف بنایا ہے بلکہ تاریخ اپنے خون سے لکھی ہے اور پاکستان کو بنانے اور بچانے کی تاریخ بھی ہمارے آباؤاجداد سے وابستہ ہے جو لوگ ایم کیو ایم کا چیپٹر کلوز کرنا چاہتے ہیں وہ یاد رکھیں کہ تاریخ شاہد ہے کہ ایسی سوچ رکھنے والے کبھی کامیاب نہیں ہوئے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کے روز اے پی ایم ایس او کے 34 ویں یوم تاسیس کے موقع پر جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ عظیم الشان ''طلبہ کنونشن'' میں ملک بھر سے آئے ہوئے طلبہ وطالبات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وسیم آفتاب نے کہا کہ 11 جون خوشیوں، شادمانیوں، استقلال، عزم، محبت، اخوت، امن، سلامتی کا دن ہے جس سے بہت واقعات جڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زندہ قوموں کے سپوت قوم کی غیرت پر اپنا لہو بہانا اپنے لئے باعث فخر محسوس کرتے ہیں۔ ہم ان ماؤں کو سلام پیش کرتے ہیں جن کی کوک نے ایسے بیٹے جنے ہیں جنہوں نے دنیا کی تاریخ میں اپنی جانوں کے نذرانے دیکر عظیم تاریخ رقم کی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے قائد جناب الطاف حسین پر ناز ہے جنہوں نے ہمیں سرفخر سے بلند کر کے جینا سکھایا ہے اور مرنا بھی سکھایا ہے اور بتایا ہے کہ مشکل حالات آجائیں تو سرفروش، جانبازوں کے سرکٹ تو سکتے ہیں مگر جھک نہیں سکتے۔ ہر مشکل وقت میں الطاف حسین کو جن لوگوں نے بھی آزمانا چاہا ان لوگوں کیلئے خود کیلئے مشکلات پیدا ہوگئیں، ان کیلئے کئی امتحان پیدا ہوگئے کیونکہ الطاف حسین نے ثابت کر دیا ہے کہ ان کے ساتھ جانثار لوگوں کا قافلہ ہے جس کو اس بات پر یقین اور کامل اعتماد ہے کہ ہم جس انقلاب کی نوید اور پیغام لیکر اٹھے ہیں اگر آنے والے وقت میں اس انقلاب کو کوئی تحریک کامیابی سے ہمکنار کرے گی تو وہ صرف اور صرف الطاف حسین اور ان کی جماعت ایم کیو ایم ہی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اس ملک کا متعصب دانشور نے اس قوم کو پنجابی، پٹھان، سندھی، بلوچ تو بنا دیا لیکن پاکستان میں بسنے والے لوگوں کو آج تک پاکستانی نہیں بنا سکا جس طرح پانی اپنا راستہ خود بناتا ہے، جس طرح ہواؤں کو روکنا کسی کے اختیار میں نہیں ہے اسی طرح پاکستان میں عظیم انقلاب کو کامیاب ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا جس کی نوید الطاف حسین نے دی ہے۔ چیئرمین اے پی ایم ایس او عبدالوہاب نے کہا کہ طالب علم ملک کے معمار ہیں اور اگر ملک میں کوئی تبدیلی لاسکتا ہے تو وہ نوجوان طالب علم ہی لاسکتے ہیں، قائد تحریک الطاف حسین کی 34 سالہ جدوجہد نوجوانی سے لیکر آج کے دن تک صرف اور صرف اسی بنیاد پر ہے کہ جناب الطاف حسین ملک کے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو بااختیار کرنا چاہتے ہیں۔ عبدالوہاب نے کہا کہ جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں آج کا یہ فقید المثال طلباء کا جلسہ اس بات کی نشاندہی کر رہا ہے کہ ملک میں کسی سیاسی تنظیم کی جانب سے اتنا بڑا طالب علموں کا جلسہ کہیں بھی منعقد نہیں کیا گیا اور طلباء کی تعداد اس بات کی گواہی دے رہی ہے جناب الطاف حسین کا فکروفلسفہ اور نظریہ سچائی پر مبنی ہے۔ انہوں نے اے پی ایم ایس او کے 34 ویں یوم تاسیس پر قائد تحریک جناب الطاف حسین، ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی، ایم کیو ایم اور اے پی ایم ایس او کے تمام ذمہ داران وکارکنان کو دلی مبارکباد پیش کی۔ وائس چیئرپرسن اسریٰ طفیل نے کہا کہ ایم کیو ایم اور اے پی ایم ایس او کراچی اور مخصوص افراد کی جماعت ہے ان افراد کو آج اے پی ایم ایس او کے پلیٹ فارم سے مختلف زبانوں میں کی گئی تقاریر سے جواب مل گیا ہوگا کہ ایم کیو ایم اور اے پی ایم ایس او چند افراد کی نہیں بلکہ پورے پاکستان کی جماعت ہے۔ آج جو نوجوانوں کی

نمائندگی کا دعویٰ کرتے ہیں وہ اپنی نوجوانی کے وقت کہاں تھے جبکہ جناب الطاف حسین نے اپنی نوجوانی کے عمر میں ہی نوجوانوں طلبہ کیلئے جدوجہد کا عظیم کارنامہ انجام دیا ہے۔ سیکریٹری جنرل توصیف اعجاز نے کہا کہ اے پی ایم ایس او کا 34 سالہ سفر قربانیوں سے عبارت ہے اور حق پرستی کے اس سفر میں اب ملک بھر کے طلبہ وطالبات شامل ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو افراد آج نوجوانوں کے انقلاب کی بات کررہے ہیں دراصل اس انقلاب کو 11 جون 1978ء کو صرف 25 سال کی عمر میں قائد تحریک جناب الطاف حسین نے برپا کردیا تھا۔ ایم کیوایم کی شب وروز جدوجہد ملک سے دوہرے طبقاتی نظام کے خاتمے کیلئے ہے۔ رکن مرکزی کابینہ کاشف علی جاکھرانی نے کہا کہ قائد تحریک نے 11 جون 1978ء کو جو انقلابی نظریہ دیا تھا وہ سچائی پر مبنی تھا یہی وجہ ہے کہ تمام سازشوں کے باوجود حق پرستی کے اس نظریہ کو پھیلنے سے نہیں روکا جاسکا۔ رکن مرکزی کابینہ عمران اعظم گاڈی نے کہا کہ پاکستان کے تمام طلباء اے پی ایم ایس او کو اپنے مسائل کا حل سمجھتے ہیں اور آج ملک بھر کے طلبہ وطالبات کا جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ یہ طلبہ کنونشن مثالی حیثیت اختیار کرگیا ہے اور طلباء ہی صحیح قیادت کا انتخاب کرکے ملک وقوم کی تقدیر بدل سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم اور اے پی ایم ایس او نے ملک میں غریب ومتوسط طبقے کی نوجوان قیادت کو متعارف کرایا ہے اور ملک کے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمے کی عملی جدوجہد کررہی ہے۔ میں سرائیکی بولنے والا ہوں اور ایم کیوایم کسی ایک قومیت کی جماعت نہیں ہے یہاں پنجابی، سندھی، بلوچی اور دیگر قومیتوں کے طلبہ وطالبات بھی بیٹھے ہیں۔

اے پی ایم ایس او طلبہ کنونشن ر مجموعی خبر

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کا 34واں یوم تاسیس 11 جون بروز پیر کو روایتی جوش وخروش سے منایا گیا اس سلسلے میں اے پی ایم ایس او کی جانب سے ملک بھر میں طلبہ کے اجتماعات منعقد کیے گئے جن سے اے پی ایم ایس او کے بانی وقائد جناب الطاف حسین نے انتہائی فکرانگیز ٹیلی فونک خطاب کیا اور طلبہ وطالبات کو اے پی ایم ایس او کی 34 ویں یوتاسیس کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اہم اعلانات کیے۔ جناب الطاف حسین کا خطاب آزاد کشمیر سمیت ملک بھر میں 37 سے زائد مقامات پر بیک وقت سنا گیا جبکہ اس سلسلے کا مرکزی اجتماع ”طلبہ کنونشن“ کے نام سے جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ہوا جس میں کراچی سمیت سندھ بھر کے تعلیمی اداروں سے تعلق رکھنے والے طلبہ وطالبات نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی اور جناب الطاف حسین کا خطاب سماعت کیا۔ جناح گراؤنڈ میں اے پی ایم ایس او کے 34 ویں یومِ تاسیس کے سلسلے میں غیرمعمولی انتظامات کیے گئے تھے اور اس سلسلے میں وسیع وعریض جناح گراؤنڈ کو پنڈال کا درجہ دیکر اس میں ترتیب دے کر تقریباً پچاس ہزار کرسیاں لگائی گئی تھیں جہاں مختلف تعلیمی اداروں کے طلبہ وطالبات براجمان تھے جنہوں نے ہاتھوں میں قائد تحریک الطاف حسین کے پورٹریٹ، پاکستان اور اے پی ایم ایس او کے پرچم تھامے ہوئے تھے۔ جبکہ اس سے تین گنا بڑا عوامی اژدھام قائد تحریک جناب الطاف حسین کا خطاب سماعت کررہا تھا، پنڈال میں سامنے کی جانب بڑا دیدازیب اسٹیج بنایا گیا تھا جس کے عقب میں اسکرین لگائی گئی تھی جس پر جناب الطاف حسین کی تصویر نمایاں تھی اسکرین پر دائیں جانب طلبہ کنونشن جبکہ بائیں جانب اے پی ایم ایس او کا سلوگن علم سب کیلئے، 34واں یوم تاسیس 11 جون 2012ء جناح گراؤنڈ عزیز آباد، آل پاکستان متحدہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن جلی حروف میں تحریر تھا، طلبہ کنونشن میں اے پی ایم ایس او کی جانب سے قرارداد بھی پیش کی گئی جسے شرکاء نے ہاتھ اٹھا کر بھرانداز میں منظور کیا۔ پنڈال کے اطراف اے پی ایم ایس او سیکٹرز و یونٹ کمیٹیوں کی جانب سے انقلابی اشعار اور تہنیتی پیغامات پر مشتمل سینکڑوں بینرز آویزاں کیے گئے تھے جبکہ نائن زیرو، ایم پی اے ہاسٹل اور خورشید بیگم سیکریٹریٹ سمیت جناح گراؤنڈ اس کے قرب وجوار کی بلند عمارتوں، چوراہوں اور شاہراہوں کو رنگ برنگی برقی قمقموں، جھالروں اور جناب الطاف حسین کی تصاویر سے انتہائی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا پنڈال میں میڈیکل ایڈ کمیٹی کی جانب سے میڈیکل کیمپ لگایا گیا تھا جہاں خدمت خلق فاؤنڈیشن کی ایمبولینس سروس کسی بھی ممکنہ صورتحال سے نمٹنے کیلئے ہمہ وقت تیار تھیں، اس موقع پر ایم کیوایم لٹریچر کمیٹی کے اسٹالز بھی موجود تھے، جبکہ شرکاء کیلئے موبائل ٹوائلٹ کا بھی خصوصی انتظام کیا گیا تھا۔ پنڈال اور قرب وجوار میں لائٹنگ اور ساؤنڈ کا بہترین نظام نصب کیا گیا تھا اور لائٹنگ اور ساؤنڈ کا پورا نظام جنریٹر سے چلایا جارہا تھا۔ اسٹیج پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینیز انیس احمد قائم خانی، اراکین رابطہ کمیٹی وسیم آفتاب، کنور خالد یونس، کنور نوید جمیل، اے پی ایم ایس او کے چیئرمین عبدالوہاب، وائس چیئرمین رائل، وائس چیئرپرسن محترمہ اسریٰ طفیل، توصیف اعجاز واراکین مرکزی کابینہ کے اراکین براجماں تھے۔ طلبہ کنونشن سے رکن رابطہ کمیٹی وسیم آفتاب، اے پی ایم ایس او کے چیئرمین عبدالوہاب، اسریٰ طفیل، توصیف اعجاز، عمران اعظم گاڈی اور کاشف جاگیرانی نے اردو کے علاوہ سندھی، پنجابی، بلوچی، پشتو اور سرائیکی زبانوں میں خطاب کیا۔ طلبہ کنونشن کا باقاعدہ آغاز ٹھیک 6 بجے قرآن پاک کی تلاوت سے ہوا، کنونشن کی نظامت کے فرائض اے پی ایم ایس او کے کارکنان نے انجام دیئے اور اپنی شعلہ بیانی سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ ٹھیک 7 بجے اسٹیج سے جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون پر آمد کا اعلان ہوا اس موقع پر ایم کیوایم کا مشہور ترانہ ”ساتھی مظلوموں کا ساتھی ہے.....الطاف حسین“ بجایا گیا جس کا شرکاء نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکر ترانے کا ساتھ دیا اور پرجوش انداز میں فلک شگاف نعرے بلند کیئے جبکہ فضاء میں رنگ برنگی غبارے اور مختلف اقسام کے ہزاروں پرندے آزاد کیئے گئے۔ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کا آغاز قرآن پاک کی تلاوت سے کیا اور طلبہ وطالبات کو اے پی ایم ایس او کے 34 ویں تاسیس کی مبارکباد پیش کی۔

طلبہ کنونشن/قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے 29 طلبہ وطالبات میں اعزازی شیلڈز اور نقد رقومات کے عطیات تقسیم

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے زیر اہتمام ''طلبہ کنونشن'' میں تعلیم کے میدان میں نمایاں پوزیشن اور کارکردگی پیش کرنے والے مختلف تعلیمی اداروں کے 29 طلبہ وطالبات میں قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے خصوصی اعزازی شیلڈز اور نقد رقوم کے عطیات تقسیم کیے گئے۔طلبہ وطالبات میں یہ شیلڈز اور نقد رقومات کے عطیات ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس احمد قائم خانی نے پیش کیے اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ارکان کنور خالد یونس، وسیم آفتاب، کنور نوید جمیل، اے پی ایم ایس او کے چیئرمین عبدالوہاب، وائس چیئرمین راحیل احمد، وائس چیئر پرسن اسریٰ طفیل، جوائنٹ سیکریٹری عادل خان، نشر واشاعت سیکریٹری شبیر علی بابر، فنانس سیکریٹری امر قائمخانی، عمران علی گاڈی، کاشف جاگیرانی اور دیگر بھی موجود تھے۔جن طلبہ وطالبات کو شیلڈز اور رقومات کے عطیات پیش کیئے گئے ان میں ڈیفنس اتھارٹی ڈگری کالج برائے خواتین کی اصفیہ عزیز، آدم جی کالج کے طالب علم سید حسن مرتضیٰ، محمد اسد رضوی، پی ای سی ایچ ایس گورنمنٹ کالج برائے خواتین کی زینب پروین، فریال شرف، مدیحہ خاتون، انعم فاطمہ، فاطمہ زینب، کائنات وزیر، محمد سلمان صدیقی، آمنہ منصور عثمانی، رافعہ سرہندی، پریا ابڑو، فیض رسول، حنا ظہیر، آنسہ جیوز ردیوان، نورالنائمہ، عبداللہ منیب، ارسلان، محمد زین، ثانیہ رحمٰن، محمد طارق، محمد کاشان شہباز، سمیعہ کلیم، حسام بن ارشد اور محمد رفیق کے علاوہ دیگر شامل تھے۔

اے پی ایم ایس او طلبہ کنونشن/اے پی ایم ایس او کی قرارداد

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے 34 ویں یوم تاسیس کے موقع پر جناح گراؤنڈ میں منعقدہ طلبہ کنونشن میں اے پی ایم ایس او کی جانب سے قرارداد پیش کی گئی جسے تمام طلبہ وطالبات نے ہاتھ اٹھا کر بھر پور انداز میں منظور کیا۔

☆ اے پی ایم ایس او کے 34 ویں یوم تاسیس کے موقع پر عظیم الشان ''طلبہ کنونشن'' کے شرکاء اپنے اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ ہم بانی وقائد تحریک جناب الطاف حسین کی ولولہ انگیز قیادت میں ملک سے دوہرے طبقاتی تعلیمی نظام، نقل کے رجحان اور فرسودہ جاگیردارانہ سوچ کا مکمل خاتمہ کر کے دم لیں گے۔

☆ طلبہ کنونشن حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ملک بھر میں کالجز، یونیورسٹیوں، ٹیکنیکل کالجز اور دیگر تعلیمی اداروں کا قیام عمل میں لایا جائے اور تعلیم کے شعبے میں حکومت کی جانب سے بجٹ میں مختص فنڈز کے علاوہ خصوصی پیکج کا اعلان فی الفور کیا جائے۔

☆ یہ عظیم الشان طلبہ کنونشن سمجھتا ہے کہ اساتذہ کرام عزت وتکریم کے لائق ہیں اور ہم اساتذہ کرام کے ساتھ ہونے والے ناروا سلوک کی شدید مذمت کرتے ہیں اور حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اساتذہ کرام کے تحفظ کیلئے ہر ممکن اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔

☆ طلبہ کنونشن مطالبہ کرتا ہے کہ طلبہ یونینز کو بحال کیا جائے اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے وظائف میں اضافہ کیا جائے۔

☆ ہم یکساں تعلیمی نظام اور میرٹ کا فروغ، تعلیمی اداروں میں پر امن تعلیمی ماحول کی بحالی اور نوجوان نسل کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کا خاتمہ چاہتے ہیں اور ان مقاصد کے حصول کیلئے ہر سطح پر پرامن جدوجہد رکھیں گے۔

☆ طلبہ کنونشن بانی وقائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے علم کے فروغ اور حصول کیلئے کی جانے والی عملی کاوشوں پر انہیں زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

☆ ہم اے پی ایم ایس او کے 34 ویں یوم تاسیس پر تاریخی طلبہ کنونشن کی فقیدالمثال کامیابی پر اللہ رب العزت کے بیحد شکر گزار ہیں اور اس کنونشن کی کامیابی کو ملک بھر کے طلبہ وطالبات کی فتح قرار دیتے ہیں۔قرارداد اے پی ایم ایس او کے چیئرمین عبدالوہاب نے پیش کی جسے پنڈال اور پنڈال کے باہر موجود لاکھوں کی تعداد میں موجود طلبہ وطالبات نے ہاتھ اٹھا کر منظور کیا۔اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس احمد قائمخانی، اراکین رابطہ کمیٹی، اے پی ایم ایس او کی مرکزی کابینہ کے اراکین بھی موجود تھے۔

اے پی ایم ایس اوطلبہ کنونشن/اے پی ایم ایس اوکو جناب الطاف حسین کاخراج تحسین

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے اے پی ایم ایس او کے 34ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں اے پی ایم ایس او کی جانب سے مختلف پروگرامز منعقد کرنے پر اے پی ایم ایس او کے تمام کارکنان کوشاباش دی اور کہا کہ اے پی ایم ایس اوتعلیم کے فروغ کیلئے کام کررہی ہے۔وہ پیر کے روز اے پی ایم ایس او کے 34ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں جناح گراؤنڈعزیزآباد میں منعقدہ مرکزی اجتماع سے خطاب کررہے تھے۔جناب الطاف حسین کا خطاب ملک بھر میں 37 سے زائدمقامات پر بیک وقت سنا گیا۔جناب الطاف حسین نے اے پی ایم ایس اوکی جانب سے طلبہ کی عدالت،دوروزہ کتب میلے وجدیدسائنسی نمائش کے انعقاد پر اے پی ایم ایس او کے ایک ایک کارکن کوزبردست خراج تحسین پیش کیااورمختلف کالجزاور یونیورسٹیوں سے پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کوشیلڈز اورنقدرقومات تقسیم کرنے پر اے پی ایم ایس او کے اقدام کوسراہتے ہوئے تمام پوزیشن ہولڈرزطلبہ طالبات کودل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی۔

اے پی ایم ایس اوطلبہ کنونشن/الطاف حسین کاشہداءحق کوخراج تحسین

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

ایم کیوایم کے قائدجناب الطاف حسین نے حق پرستی کی تحریک میں جام شہادت نوش کرنیوالے تمام شہداءحق کوزبردست خراج عقیدت پیش کیا۔یہ خراج عقیدت انہوں نے پیر کے روز جناح گراؤنڈعزیزآباد میں اے پی ایم ایس او کے مرکزی اجتماع سے اپنے خطاب کے دوران پیش کیا۔جناب الطاف حسین نے شہداءکی قربانیوں کاذکرکرتے ہوئے کہا کہ حق پرست شہداء نے تحریک کوپروان چڑھانے کیلئے جس طرح ہمت وبہادری کا مظاہرہ کیااورتحریکی پیغام کوآگے بڑھاتے ہوئے جام شہادت نوش کیاوہ قابل ستائش ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ حق پرستی کی اس تحریک میں میرے بھائی اور بھتیجے کالہوبھی شامل ہیں جنہیں سرکاری ایجنسیوں نے بے دردی سے قتل کردیا تھا۔جناب الطاف حسین نے تمام شہداءکوزبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداءکواپنی جواررحمت میں اعلیٰ مقام عطافرمائے اورتحریک کوان کی قربانیوں کے طفیل لازوال کامیابیاں عطافرمائے۔(آمین)

اے پی ایم ایس اوطلبہ کنونشن/الطاف حسین کی طلبہ وطالبات کوہدایت

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

ایم کیوایم کے قائدجناب الطاف حسین نے طلبہ وطالبات کو خصوصی ہدایت دی ہے کہ وہ اساتذہ کرام کا احترام کریں ان کی عزت کریں،ان کا ادب کریں،والدین کی عزت و احترام،خواتین اورتمام بزرگوں کا احترام کریں اورنقل نہ کریں بھلے فیل ہوجائیں خدارانقل نہ کریں اورکسی چیز کے بارے میں معلوم نہ ہوا تو اساتذہ کرام سے معلوم کریں،اساتذہ کرام کوتشدد کا نشانہ بنانے والے طلباء پرلعنت ہے۔یہ ہدایت انہوں نے پیر کے روز اے پی ایم ایس او کے 34ویں یوم تاسیس کے مرکزی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے دی۔

ایم کیوایم کے قائدجناب الطاف حسین نے منظم طلبہ کنونشن منعقدکرنے پر اے پی ایم ایس اوکو”آئی لویو“کہا

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

ایم کیوایم کے قائدجناب الطاف حسین نے خوبصورت طلبہ کنونشن منعقد کرنے پر اے پی ایم ایس اوایم کیوایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان کوزبردست خراج تحسین پیش کیااورکہا کہ کراچی سمیت ملک بھرمیں اتنے خوبصورت پروگرامزمنعقدکرنے پر اپنی جانب سے آئی لویوکہتا ہوں۔یہ بات جناب الطاف حسین نے پیرروز جناح گراؤنڈ میں اے پی ایم ایس او کے 34ویں یوم تاسیس کے مرکزی اجتماع سے خطاب کے دوران کہی۔جناب الطاف حسین نے اے پی ایم ایس او کے تمام کارکنان کوآئی لویوکہتے ہوئے کہا کہ ایسے اجتماعات صرف اورصرف اے پی ایم ایس اواورایم کیوایم کے کارکنان ہی منعقدکرسکتے ہیں۔

اے پی ایم ایس او طلبہ کنونشن / آتش بازی

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے 34 ویں تاسیس کے سلسلے میں جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقد مرکزی اجتماع میں اے پی ایم ایس او کی جانب سے خوبصورت آتش بازی کا مظاہرہ کیا گیا اور فضاء میں مختلف رنگوں سے رنگین ہوگئی، آتش بازی کا مظاہرہ کافی دیر تک جاری رہا۔

اے پی ایم ایس او کے 34 ویں یوم تاسیس اور طلبہ کنونشن کی براہ راست کوریج کرنے پر پرنٹ والیکٹرونک میڈیا کے رپورٹر، فوٹو گرافر، کیمرہ مین، اینکر پرسنز ٹیکنیشن، حضرات کو زبردست خراج تحسین

کراچی:۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

قائد تحریک جناب الطاف حسین نے اے پی ایم ایس او کے 34 ویں یوم تاسیس اور طلبہ کنونشن کی براہ راست کوریج کرنے پر پرنٹ والیکٹرونک میڈیا کے رپورٹر، فوٹو گرافر، کیمرہ مین، اینکر پرسنز، ٹیکنیشن، حضرات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ یہ خراج تحسین انہوں نے جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں اپنے خطاب کے دوران کیا۔

جناب الطاف حسین کی 34 ویں یوم تاسیں کے موقع پر طلبہ کنونشن کے انعقاد پر
اے پی ایم ایس او کے ذمہ داران وکارکنان سمیت تمام شعبہ جات کے ارکان کو مبارکباد

کراچی:۔۔۔ (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اے پی ایم ایس او کے 34 ویں یوم تاسیں کے موقع پر "طلبہ کنونشن" کے انعقاد کرنے پر اے پی ایم ایس او کے ذمہ داران و کارکنان سمیت تمام شعبہ کے ارکان کو مبارکباد پیش کی ہے۔

ایم کیو ایم کے سوشل میڈیا کی جانب سے یوم تاسیس اور طلبہ کنونشن کی کوریج کیلئے کیمپ لگایا گیا

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

ایم کیو ایم کے سوشل میڈیا کی جانب سے اے پی ایم ایس او کے 34 ویں یوم تاسیس اور طلبہ کنونشن کی کاروائی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے خطاب کی کوریج کو لمحہ بہ لمحہ فیس بک، یوٹیوب، ٹیوٹر پر اپ لوڈ کرنے کیلئے پنڈال میں خصوصی طور پر کیمپ لگایا گیا تھا جو شرکاء کی توجہ کا مرکز بنا رہا۔

مستونگ کے علاقے میں مسافر بس کے قریب بم دھماکے پر رابطہ کمیٹی کا اظہار مذمت
جرائم پیشہ عناصر کے ہاتھوں ایم کیو ایم لیاقت آباد سیکٹر کے ہمدرد کاشف سعید اور زاہد عرف شاہد کے اغواء اور قتل کا نوٹس لیا جائے، رابطہ کمیٹی

لندن۔۔۔11، جون 2012ء

ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی نے بلوچستان میں کوئٹہ سے نوشکی جانے والی مسافر بس کو مستونگ کے علاقے میں دھماکہ خیز مواد سے نشانہ بنانے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور دھماکہ کے نتیجے میں متعدد افراد کی شہادت اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ مستونگ میں مسافر بس کو نشانہ بنانے سے ثابت ہوگیا ہے کہ دہشت گرد بے گناہ عوام کے خون سے ہولی کھیل رہے ہیں اور اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کیلئے سفاکانہ کارروائیاں کررہے ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے مسافر بس کے قریب بم دھماکہ کے نتیجے میں شہید ہونے والے تمام افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہیدوں کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور زخمی افراد کو جلد و مکمل صحت یابی عطا کرے۔ دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے جرائم پیشہ عناصر کے ہاتھوں ایم کیو ایم لیاقت آباد سیکٹر یونٹ 161 کے ہمدرد کاشف سعید اور زاہد عرف شاہد کو اغواء کے بعد بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنا کر سفاکانہ طریقے سے قتل کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر کی جانب سے شہر کو اسلحہ کے زور پر یرغمال بنایا جارہا ہے اور شہر میں قتل و غارتگری، اغواء برائے تاوان، تشدد اور بھتہ خوری کی کھلے عام کارروائیاں کر کے اپنی اجارہ داری قائم کی

جارہی ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ جرائم پیشہ عناصر کی جانب سے شہر میں قتل وغارتگری اور جرائم کی دیگر وارداتیں روزمرہ کا معمول بن کر رہ گئی ہیں اور روزانہ کئی معصوم جانوں کے ضیاع، تاجروں، دکانداروں کے اغواء، بھتہ خوری، سنگین نتائج کی دھمکیوں کے باوجود اب بھی کوئی واضح حکمت عملی اختیار کر کے شہر کراچی اور اس کے عوام کے تحفظ کیلئے کسی قسم کے اقدامات عمل میں نہ لانا اور جرائم پیشہ عناصر کے رحم وکرم پر شہر کو چھوڑ دینے کا عمل ملک وقوم کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کے مترادف ہے۔رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی مشیر داخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیرعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ، گورنر اور وزیراعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ ایم کیو ایم کے ہمدرد کاشف سعید اور زاہد عرف شاہد کے جرائم پیشہ عناصر کے ہاتھوں اور بہیمانہ قتل اور مستونگ میں مسافر بس کے قریب بم دھما کا میں متعدد افراد کی شہادت اور زخمی ہونے کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے، جرائم پیشہ عناصر کی مذموم اور سماج دشمن کارروائیوں سے عوام کو نجات دلائی جائے اور عوام کی جان ومال کے تحفظ اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جائیں۔

☆☆☆☆☆